# عاموس

## اسرائیل کے پڑوسیوں کی عدالت

**1** ذیل میں عاموس کے پیغامات قلم بند ہیں۔ عاموس
تقوع شہر کا گلہ بان تھا۔ زلزلے سے دو سال پہلے اُس نے
اسرائیل کے بارے میں رویا میں یہ کچھ دیکھا۔ اُس وقت
عُزیّاہ یہوداہ کا اور یرُبعام بن یوآس اسرائیل کا بادشاہ تھا۔
2 عاموس بولا، ”رب کوہِ صیون پر سے دہاڑتا ہے،
اُس کی گرجتی آواز یروشلم سے سنائی دیتی ہے۔ تب گلہ بانوں
کی چراگاہیں سوکھ جاتی ہیں اور کرمل کی چوٹی پر جنگل مرجھا
جاتا ہے۔“

3 رب فرماتا ہے، ”دمشق کے باشندوں نے بار بار گناہ
کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُنہوں نے جِلعاد کو گاہنے کے آہنی اوزار سے خوب
کوٹ کر گاہ لیا ہے۔ 4 چنانچہ مَیں حزائیل کے گھرانے پر
آگ نازل کروں گا، اور بن ہدد کے محل نذرِ آتش ہو
جائیں گے۔ 5 مَیں دمشق کے کنڈے کو توڑ کر بِقعت آون
اور بیت عدن کے حکمرانوں کو موت کے گھاٹ اُتاروں گا۔
اَرام کی قوم جلاوطن ہو کر قیر میں جا بسے گی۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

6 رب فرماتا ہے، ”غزہ کے باشندوں نے بار بار گناہ
کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُنہوں نے پوری آبادیوں کو جلاوطن کر کے ادوم کے
حوالے کر دیا ہے۔ 7 چنانچہ مَیں غزہ کی فصیل پر آگ
نازل کروں گا، اور اُس کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔
8 اشدود اور اسقلون کے حکمرانوں کو مَیں مار ڈالوں گا،
عقرون پر بھی حملہ کروں گا۔ تب بچے کھچے فلستی بھی ہلاک
ہو جائیں گے۔“ یہ رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔

9 رب فرماتا ہے، ”صور کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے برادرانہ عہد کا لحاظ نہ کیا بلکہ
پوری آبادیوں کو جلاوطن کر کے ادوم کے حوالے کر دیا۔
10 چنانچہ مَیں صور کی فصیل پر آگ نازل کروں گا، اور
اُس کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔“

11 رب فرماتا ہے، ”ادوم کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے اسرائیلی بھائیوں کو تلوار
سے مار مار کر اُن کا تعاقب کیا اور سختی سے اُن پر رحم کرنے
سے انکار کیا۔ اُن کا قہر بھڑکتا رہا، اُن کا طیش کبھی ٹھنڈا نہ
ہوا۔ 12 چنانچہ مَیں تیمان پر آگ نازل کروں گا، اور بُصرہ
کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔“

13 رب فرماتا ہے، ”عمون کے باشندوں نے بار
بار گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اپنی سرحدوں کو بڑھانے کے لئے
اُنہوں نے جِلعاد کی حاملہ عورتوں کے پیٹ چیر ڈالے۔
14 چنانچہ مَیں ربّہ کی فصیل کو آگ لگا دوں گا، اور اُس
کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔ جنگ کے اُس دن ہر
طرف فوجیوں کے نعرے بلند ہو جائیں گے، طوفان کے
اُس دن اُن پر سخت آندھی ٹوٹ پڑے گی۔ 15 اُن کا بادشاہ
اپنے افسروں سمیت قیدی بن کر جلاوطن ہو جائے گا۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

2 رب فرماتا ہے، ”موآب کے باشندوں نے بار بار گناہ
کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔
کیونکہ اُنہوں نے ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر راکھ کر
دیا ہے۔ 2 چنانچہ مَیں ملکِ موآب پر آگ نازل کروں گا،
اور قریوت کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔ جنگ کا شور
شرابہ مچے گا، فوجیوں کے نعرے بلند ہو جائیں گے، نرسنگا
پھونکا جائے گا۔ تب موآب ہلاک ہو جائے گا۔ 3 مَیں
اُس کے حکمران کو اُس کے تمام افسروں سمیت ہلاک کر
دوں گا۔“ یہ رب کا فرمان ہے۔

### یہوداہ کی عدالت

4 رب فرماتا ہے، ”یہوداہ کے باشندوں نے بار بار
گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ اُنہوں نے رب کی شریعت کو رد کر کے
اُس کے احکام پر عمل نہیں کیا۔ اُن کے جھوٹے دیوتا اُنہیں
غلط راہ پر لے گئے ہیں، وہ دیوتا جن کی پیروی اُن کے
باپ دادا بھی کرتے رہے۔ 5 چنانچہ مَیں یہوداہ پر آگ
نازل کروں گا، اور یروشلم کے محل نذرِ آتش ہو جائیں گے۔“

### اسرائیل کی عدالت

6 رب فرماتا ہے، ”اسرائیل کے باشندوں نے بار
بار گناہ کیا ہے، اِس لئے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں
چھوڑوں گا۔ کیونکہ وہ شریف لوگوں کو پیسے کے لئے بیچتے
اور ضرورت مندوں کو فروخت کرتے ہیں تاکہ ایک جوڑی
جوتے مل جائے۔ 7 وہ غریبوں کے سر کو زمین پر کچل
دیتے، مصیبت زدوں کو انصاف ملنے سے روکتے ہیں۔ باپ
اور بیٹا دونوں ایک ہی کسبی کے پاس جا کر میرے نام کی
بے حرمتی کرتے ہیں۔ 8 جب کبھی کسی قربان گاہ کے پاس
پوجا کرنے جاتے ہیں تو ایسے کپڑوں پر آرام کرتے ہیں جو
قرض داروں نے ضمانت کے طور پر دیئے تھے۔ جب کبھی
اپنے دیوتا کے مندر میں جاتے تو ایسے پیسوں سے مَے خرید
کر پیتے ہیں جو جرمانہ کے طور پر ضرورت مندوں سے مل
گئے تھے۔

9 یہ کیسی بات ہے؟ مَیں ہی نے اموریوں کو اُن
کے آگے آگے نیست کر دیا تھا، حالانکہ وہ دیودار کے
درختوں جیسے لمبے اور بلوط کے درختوں جیسے طاقت ور تھے۔
مَیں ہی نے اموریوں کو جڑوں اور پھل سمیت مٹا دیا تھا۔
10 اِس سے پہلے مَیں ہی تمہیں مصر سے نکال لایا، مَیں ہی
نے چالیس سال تک ریگستان میں تمہاری راہنمائی کرتے
کرتے تمہیں اموریوں کے ملک تک پہنچایا تاکہ اُس پر
قبضہ کرو۔ 11 مَیں ہی نے تمہارے بیٹوں میں سے نبی برپا
کئے، اور مَیں ہی نے تمہارے نوجوانوں میں سے کچھ چن
لئے تاکہ اپنی خدمت کے لئے مخصوص کروں۔“ رب فرماتا
ہے، ”اے اسرائیلیو، کیا ایسا نہیں تھا؟ 12 لیکن تم نے
میرے لئے مخصوص آدمیوں کو مَے پلائی اور نبیوں کو حکم دیا
کہ نبوت مت کرو۔

13 اب مَیں ہونے دوں گا کہ تم اناج سے خوب
لدی ہوئی بیل گاڑی کی طرح جھولنے لگو گے۔ 14 نہ تیز رَو
شخص بھاگ کر بچے گا، نہ طاقت ور آدمی کچھ کر پائے گا۔
نہ سورما اپنی جان بچائے گا، 15 نہ تیر چلانے والا قائم
رہے گا۔ کوئی نہیں بچے گا، خواہ پیدل دوڑنے والا ہو یا
گھوڑے پر سوار۔ 16 اُس دن سب سے بہادر سورما بھی
ہتھیار ڈال کر ننگی حالت میں بھاگ جائے گا۔“ یہ رب کا
فرمان ہے۔

3 اے اسرائیلیو، وہ کلام سنو جو رب تمہارے خلاف فرماتا

ہے، اُس پوری قوم کے خلاف جسے مَیں مصر سے نکال لایا
تھا۔ 2 ”دنیا کی تمام قوموں میں سے مَیں نے صرف تم ہی
کو جان لیا، اِس لئے مَیں تم ہی کو تمہارے تمام گناہوں کی
سزا دوں گا۔“

## نبی کی ذمہ داری

3 کیا دو افراد مل کر سفر کر سکتے ہیں اگر وہ متفق نہ
ہوں؟ 4 کیا شیرببر دہاڑتا ہے اگر اُسے شکار نہ ملا ہو؟ کیا
جوان شیر اپنی ماند میں گرجتا ہے اگر اُس نے کچھ پکڑا نہ ہو؟
5 کیا پرندہ پھندے میں پھنس جاتا ہے اگر پھندے کو لگایا
نہ گیا ہو؟ یا پھندا کچھ پھنسا سکتا ہے اگر شکار نہ ہو؟ 6 جب
شہر میں نرسنگا پھونکا جاتا ہے تاکہ لوگوں کو کسی خطرے سے
آگاہ کرے تو کیا وہ نہیں گھبراتے؟ جب آفت شہر پر آتی
ہے تو کیا رب کی طرف سے نہیں ہوتی؟
7 یقیناً جو بھی منصوبہ رب قادرِ مطلق باندھے اُس پر
عمل کرنے سے پہلے وہ اُسے اپنے خادموں یعنی نبیوں پر
ظاہر کرتا ہے۔
8 شیرببر دہاڑ اُٹھا ہے تو کون ہے جو ڈر نہ جائے؟
رب قادرِ مطلق بول اُٹھا ہے تو کون ہے جو نبوت نہ کرے؟

## سامریہ کو رہائی نہیں ملے گی

9 اشدود اور مصر کے محلوں کو اطلاع دو، ”سامریہ کے
پہاڑوں پر جمع ہو کر اُس پر نظر ڈالو جو کچھ شہر میں ہو رہا ہے۔
کتنی بڑی ہل چل مچ گئی ہے، کتنا ظلم ہو رہا ہے۔“ 10 رب
فرماتا ہے، ”یہ لوگ صحیح کام کرنا جانتے ہی نہیں بلکہ ظالم اور
تباہ کن طریقوں سے اپنے محلوں میں خزانے جمع کرتے
ہیں۔“
11 چنانچہ رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، ”دشمن ملک کو
گھیر کر تیری قلعہ بندیوں کو ڈھا دے گا اور تیرے محلوں کو
لُوٹ لے گا۔“ 12 رب فرماتا ہے، ”اگر چرواہا اپنی بھیڑ کو
شیرببر کے منہ سے نکالنے کی کوشش کرے تو شاید دو
پنڈلیاں یا کان کا ٹکڑا بچ جائے۔ سامریہ کے اسرائیلی بھی
اِسی طرح ہی بچ جائیں گے، خواہ وہ اِس وقت اپنے
شاندار صوفوں اور خوب صورت گدیوں پر آرام کیوں نہ
کریں۔“
13 رب قادرِ مطلق جو آسمانی لشکروں کا خدا ہے
فرماتا ہے، ”سنو، یعقوب کے گھرانے کے خلاف گواہی دو!
14 جس دن مَیں اسرائیل کو اُس کے گناہوں کی سزا دوں گا
اُس دن مَیں بیت ایل کی قربان گاہوں کو مسمار کروں گا۔
تب قربان گاہ کے کونوں پر لگے سینگ ٹوٹ کر زمین پر گر
جائیں گے۔ 15 مَیں سردیوں اور گرمیوں کے موسم کے
لئے تعمیر کئے گئے گھروں کو ڈھا دوں گا۔ ہاتھی دانت سے
آراستہ عمارتیں خاک میں ملائی جائیں گی، اور جہاں اِس
وقت متعدد مکان نظر آتے ہیں وہاں کچھ نہیں رہے گا۔“ یہ
رب کا فرمان ہے۔

## سامریہ کی ظالم عورتیں

4 اے کوہِ سامریہ کی موٹی تازی گائیو*، سنو میری بات! تم
غریبوں پر ظلم کرتی اور ضرورت مندوں کو کچل دیتی، تم اپنے
شوہروں کو کہتی ہو، ”جا کر مَے لے آؤ، ہم اَور پینا چاہتی
ہیں۔“ 2 رب نے اپنی قدوسیت کی قسم کھا کر فرمایا ہے، ”وہ
دن آنے والا ہے جب دشمن تمہیں کانٹوں کے ذریعے
گھسیٹ کر اپنے ساتھ لے جائے گا۔ جو بچے گا اُسے مچھلی
کے کانٹے سے پکڑا جائے گا۔ 3 ہر ایک کو فصیل کے رخنوں
میں سے سیدھا نکلنا پڑے گا، ہر ایک کو حرمون پہاڑ کی

*لفظی ترجمہ: بسن کی گائیو۔ بسن ایک پہاڑی علاقہ تھا جس کے مویشی مشہور تھے۔

طرف بھگا دیا جائے گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

### اسرائیل کو سمجھایا نہیں جا سکتا

4 "چلو، بیت ایل جا کر گناہ کرو، جِلجال جا کر اپنے
گناہوں میں اضافہ کرو! صبح کے وقت اپنی قربانیوں کو
چڑھاؤ، تیسرے دن آمدنی کا دسواں حصہ پیش کرو۔ 5 خمیری
روٹی جلا کر اپنی شکرگزاری کا اظہار کرو، بلند آواز سے اُن
قربانیوں کا اعلان کرو جو تم اپنی خوشی سے ادا کر رہے ہو۔
کیونکہ ایسی حرکتیں تم اسرائیلیوں کو بہت پسند ہیں۔" یہ رب
قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔
6 رب فرماتا ہے، "مَیں نے کال پڑنے دیا۔ ہر شہر
اور آبادی میں روٹی ختم ہوئی۔ تو بھی تم میرے پاس واپس
نہیں آئے! 7 ابھی فصل کے پکنے تک تین ماہ باقی تھے کہ
مَیں نے تمہارے ملک میں بارشوں کو روک دیا۔ مَیں نے
ہونے دیا کہ ایک شہر میں بارش ہوئی جبکہ ساتھ والا شہر اُس
سے محروم رہا، ایک کھیت بارش سے سیراب ہوا جبکہ دوسرا
جھلس گیا۔ 8 جس شہر میں تھوڑا بہت پانی باقی تھا وہاں دیگر
کئی شہروں کے باشندے لڑکھڑاتے ہوئے پہنچے، لیکن اُن
کے لئے کافی نہیں تھا۔ تو بھی تم میرے پاس واپس نہ
آئے!" یہ رب کا فرمان ہے۔
9 رب فرماتا ہے، "مَیں نے تمہاری فصلوں کو
پت روگ اور پھپھوندی سے تباہ کر دیا۔ جو بھی تمہارے
متعدد انگور، انجیر، زیتون اور باقی پھل کے باغوں میں اُگتا
تھا اُسے ٹڈیاں کھا گئیں۔ تو بھی تم میرے پاس واپس نہ
آئے!"
10 رب فرماتا ہے، "مَیں نے تمہارے درمیان
ایسی مہلک بیماری پھیلا دی جیسی قدیم زمانے میں مصر میں
پھیل گئی تھی۔ تمہارے نوجوانوں کو مَیں نے تلوار سے مار
ڈالا، تمہارے گھوڑے تم سے چھین لئے گئے۔ تمہاری
لشکرگاہوں میں لاشوں کا تعفن اِتنا پھیل گیا کہ تم بہت تنگ
ہوئے۔ تو بھی تم میرے پاس واپس نہ آئے۔"
11 رب فرماتا ہے، "مَیں نے تمہارے درمیان
ایسی تباہی مچائی جیسی اُس دن ہوئی جب مَیں نے سدوم اور
عمورہ کو تباہ کیا۔
تمہاری حالت بالکل اُس لکڑی کی مانند تھی جو آگ
سے نکال کر بچائی تو گئی لیکن پھر بھی کافی جھلس گئی تھی۔
تو بھی تم واپس نہ آئے۔ 12 چنانچہ اے اسرائیل، اب مَیں
آئندہ بھی تیرے ساتھ ایسا ہی کروں گا۔ اور چونکہ مَیں
تیرے ساتھ ایسا کروں گا، اِس لئے اپنے خدا سے ملنے کے
لئے تیار ہو جا، اے اسرائیل!"
13 کیونکہ اللہ ہی پہاڑوں کو تشکیل دیتا، ہَوا کو خلق
کرتا اور اپنے خیالات کو انسان پر ظاہر کرتا ہے۔ وہی تڑکا
اور اندھیرا پیدا کرتا اور وہی زمین کی بلندیوں پر چلتا ہے۔
اُس کا نام 'رب، لشکروں کا خدا' ہے۔

### میرے پاس لوٹ آؤ!

**5** اے اسرائیلی قوم، میری بات سنو، تمہارے بارے میں
میرے نوحہ پر دھیان دو!
2 "کنواری اسرائیل گر گئی ہے اور آئندہ کبھی نہیں
اُٹھے گی۔ اُسے اُس کی اپنی زمین پر پٹخ دیا گیا ہے، اور کوئی
اُسے دوبارہ کھڑا نہیں کرے گا۔"
3 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "اسرائیل کے جس شہر
سے 1,000 مرد لڑنے کے لئے نکلیں گے اُس کے صرف
100 افراد واپس آئیں گے۔ اور جس شہر سے 100 نکلیں گے،
اُس کے صرف 10 مرد واپس آئیں گے۔" 4 کیونکہ رب
اسرائیلی قوم سے فرماتا ہے، "مجھے تلاش کرو تو تم جیتے

رہو گے۔ 5 نہ بیت ایل کے طالب ہو، نہ جلجال کے پاس جاؤ، اور نہ بیرسبع کے لئے روانہ ہو جاؤ! کیونکہ جلجال کے باشندے یقیناً جلاوطن ہو جائیں گے، اور بیت ایل نیست و نابود ہو جائے گا۔"

6 رب کو تلاش کرو تو تم جیتے رہو گے۔ ورنہ وہ آگ کی طرح یوسف کے گھرانے میں سے گزر کر بیت ایل کو بھسم کرے گا، اور اُسے کوئی نہیں بجھا سکے گا۔

### ہر طرف ناانصافی

7 اُن پر افسوس جو انصاف کو اُلٹ کر زہر میں بدل دیتے، جو راستی کو زمین پر پٹخ دیتے ہیں!

8 اللہ سات سہیلیوں کے جھمکے اور جوزے کا خالق ہے۔ اندھیرے کو وہ صبح کی روشنی میں اور دن کو رات میں بدل دیتا ہے۔ جو سمندر کے پانی کو بلا کر رُوئے زمین پر انڈیل دیتا ہے اُس کا نام رب ہے! 9 اچانک ہی وہ زور آوروں پر آفت لاتا ہے، اور اُس کے کہنے پر قلعہ بند شہر تباہ ہو جاتا ہے۔

10 تم اُس سے نفرت کرتے ہو جو عدالت میں انصاف کرے، تمہیں اُس سے گھن آتی ہے جو سچ بولے۔ 11 تم غریبوں کو کچل کر اُن کے اناج پر حد سے زیادہ ٹیکس لگاتے ہو۔ اِس لئے گو تم نے تراشے ہوئے پتھروں سے شاندار گھر بنائے ہیں تو بھی اُن میں نہیں رہو گے، گو تم نے انگور کے پھلتے پھولتے باغ لگائے ہیں تو بھی اُن کی مَے سے محظوظ نہیں ہو گے۔ 12 مَیں تو تمہارے متعدد جرائم اور سنگین گناہوں سے خوب واقف ہوں۔ تم راست بازوں پر ظلم کرتے اور رشوت لے کر غریبوں کو عدالت میں انصاف سے محروم رکھتے ہو۔ 13 اِس لئے سمجھ دار شخص اِس وقت خاموش رہتا ہے، وقت اِتنا ہی بُرا ہے۔

14 بُرائی کو تلاش نہ کرو بلکہ اچھائی کو، تب ہی جیتے رہو گے۔ تب ہی تمہارا دعویٰ درست ہو گا کہ رب جو لشکروں کا خدا ہے ہمارے ساتھ ہے۔ 15 بُرائی سے نفرت کرو اور جو کچھ اچھا ہے اُسے پیار کرو۔ عدالتوں میں انصاف قائم رکھو، شاید رب جو لشکروں کا خدا ہے یوسف کے بچے کھچے حصے پر رحم کرے۔

16 چنانچہ رب جو لشکروں کا خدا اور ہمارا آقا ہے فرماتا ہے، "تمام چوکوں میں آہ و بکا ہو گی، تمام گلیوں میں لوگ 'ہائے، ہائے' کریں گے۔ کھیتی باڑی کرنے والوں کو بھی بلایا جائے گا تاکہ پیشہ ورانہ طور پر سوگ منانے والوں کے ساتھ گریہ و زاری کریں۔ 17 انگور کے تمام باغوں میں واویلا مچے گا، کیونکہ مَیں خود تمہارے درمیان سے گزروں گا۔" یہ رب کا فرمان ہے۔

### رب کا دن ہولناک ہے

18 اُن پر افسوس جو کہتے ہیں، "کاش رب کا دن آ جائے!" تمہارے لئے رب کے دن کا کیا فائدہ ہو گا؟ وہ تو تمہارے لئے روشنی کا نہیں بلکہ تاریکی کا باعث ہو گا۔ 19 تب تم اُس آدمی کی مانند ہو گے جو شیرببر سے بھاگ کر ریچھ سے ٹکرا جاتا ہے۔ جب گھر میں پناہ لے کر ہاتھ سے دیوار کا سہارا لیتا ہے تو سانپ اُسے ڈس لیتا ہے۔

20 ہاں، رب کا دن تمہارے لئے روشنی کا نہیں بلکہ تاریکی کا باعث ہو گا۔ ایسا اندھیرا ہو گا کہ اُمید کی کرن تک نظر نہیں آئے گی۔

21 رب فرماتا ہے، "مجھے تمہارے مذہبی تہواروں سے نفرت ہے، مَیں اُنہیں حقیر جانتا ہوں۔ تمہارے اجتماعوں سے مجھے گھن آتی ہے۔ 22 جو بھسم ہونے والی اور غلہ کی قربانیاں تم مجھے پیش کرتے ہو اُنہیں مَیں پسند نہیں

کرتا، جو موٹے تازے بَیل تم مجھے سلامتی کی قربانی کے طور پر چڑھاتے ہو اُن پر مَیں نظر بھی نہیں ڈالنا چاہتا۔ **23** دفع کرو اپنے گیتوں کا شور! مَیں تمہارے ستاروں کی موسیقی سننا نہیں چاہتا۔ **24** اِن چیزوں کی بجائے انصاف کا چشمہ پھوٹ نکلے اور راستی کی کبھی بند نہ ہونے والی نہر بہہ نکلے۔

**25** اے اسرائیل کے گھرانے، جب تم ریگستان میں گھومتے پھرتے تھے تو کیا تم نے اُن 40 سالوں کے دوران کبھی مجھے ذبح اور غلہ کی قربانیاں پیش کیں؟ **26** نہیں، اُس وقت بھی تم اپنے بادشاہ سکوت دیوتا اور اپنے ستارے کیوان دیوتا کو اُٹھائے پھرتے تھے، گو تم نے اپنے ہاتھوں سے یہ بت اپنے لئے بنا لئے تھے۔ **27** اِس لئے رب جس کا نام لشکروں کا خدا ہے فرماتا ہے کہ مَیں تمہیں جلاوطن کر کے دمشق کے پار بسا دوں گا۔“

## راہنماؤں کی خود اعتمادی اور عیاشی

**6** کوہِ صیون کے بے پروا باشندوں پر افسوس! کوہِ سامریہ کے باشندوں پر افسوس جو اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ ہاں، سب سے اعلیٰ قوم کے اُن شرفا پر افسوس جن کے پاس اسرائیلی قوم مدد کے لئے آتی ہے۔ **2** کلنہ شہر کے پاس جا کر اُس پر غور کرو، وہاں سے عظیم شہر حمات کے پاس پہنچو، پھر فلستی ملک کے شہر جات کے پاس اُترو۔ کیا تم اِن ممالک سے بہتر ہو؟ کیا تمہارا علاقہ اِن کی نسبت بڑا ہے؟

**3** تم اپنے آپ کو آفت کے دن سے دُور سمجھ کر اپنی ظالم حکومت دوسروں پر جتاتے ہو۔ **4** تم ہاتھی دانت سے آراستہ پلنگوں پر سوتے اور اپنے شاندار صوفوں پر پاؤں پھیلاتے ہو۔ کھانے کے لئے تم اپنے ریوڑوں سے اچھے اچھے بھیڑ کے بچے اور موٹے تازے بچھڑے چن لیتے ہو۔ **5** تم اپنے ستاروں کو بجا بجا کر داؤد کی طرح مختلف قسم کے گیت تیار کرتے ہو۔ **6** مَے کو تم بڑے بڑے پیالوں سے پی لیتے، بہترین قسم کے تیل اپنے جسم پر ملتے ہو۔ افسوس، تم پروا ہی نہیں کرتے کہ یوسف کا گھرانا تباہ ہونے والا ہے۔

**7** اِس لئے تم اُن لوگوں میں سے ہو گے جو پہلے قیدی بن کر جلاوطن ہو جائیں گے۔ تب تمہاری رنگ رلیاں بند ہو جائیں گی، تمہاری آوارہ گرد اور کاہل زندگی ختم ہو جائے گی۔

**8** رب جو لشکروں کا خدا ہے فرماتا ہے، ”مجھے یعقوب کا غرور دیکھ کر گھن آتی ہے، اُس کے محلوں سے مَیں متنفر ہوں۔ مَیں شہر اور جو کچھ اُس میں ہے دشمن کے حوالے کر دوں گا۔ میرے نام کی قسم، یہ میرا، رب قادرِ مطلق کا فرمان ہے۔“ **9** اُس وقت اگر ایک گھر میں دس آدمی رہ جائیں تو وہ بھی مر جائیں گے۔ **10** پھر جب کوئی رشتے دار آئے تاکہ لاشوں کو اُٹھا کر دفنانے جائے اور دیکھے کہ گھر کے کسی کونے میں ابھی کوئی چھپ کر بچ گیا ہے تو وہ اُس سے پوچھے گا، ”کیا آپ کے علاوہ کوئی اَور بھی بچا ہے؟“ تو وہ جواب دے گا، ”نہیں، ایک بھی نہیں۔“ تب رشتے دار کہے گا، ”چپ! رب کے نام کا ذکر مت کرنا، ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے بھی موت کے گھاٹ اُتارے*۔“

**11** کیونکہ رب نے حکم دیا ہے کہ شاندار گھروں کو ٹکڑے ٹکڑے اور چھوٹے گھروں کو ریزہ ریزہ کیا جائے۔

**12** کیا گھوڑے چٹانوں پر سرپٹ دوڑتے ہیں؟ کیا انسان بَیل لے کر اُن پر ہل چلاتا ہے؟ لیکن تم اِتنی ہی غیرفطری حرکتیں کرتے ہو۔ کیونکہ تم انصاف کو زہر میں اور راستی کا میٹھا پھل کڑواہٹ میں بدل دیتے ہو۔ **13** تم لودبار

* ’ایسا نہ ہو کہ وہ ... گھاٹ اُتارے‘ اضافہ ہے تاکہ مطلب صاف ہو۔

کی فتح پر شادیانہ بجا بجا کر فخر کرتے ہو، ”ہم نے اپنی ہی
طاقت سے قرنائم پر قبضہ کر لیا!“ 14 چنانچہ رب جو لشکروں
کا خدا ہے فرماتا ہے، ”اے اسرائیلی قوم، مَیں تیرے خلاف
ایک قوم کو تحریک دوں گا جو تجھے شمال کے شہر لبوحمات سے
لے کر جنوب کی وادیٔ عربہ تک اذیت پہنچائے گی۔“

## ٹڈیوں کی رویا

7 رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا دکھائی۔ مَیں نے دیکھا
کہ اللہ ٹڈیوں کے غول پیدا کر رہا ہے۔ اُس وقت پہلی
گھاس کی کٹائی ہو چکی تھی، وہ گھاس جو بادشاہ کے لئے
مقرر تھی۔ اب گھاس دوبارہ اُگنے لگی تھی۔ 2 تب ٹڈیاں
ملک کی پوری ہریالی پر ٹوٹ پڑیں اور سب کچھ کھا گئیں۔
مَیں چلّا اُٹھا، ”اے رب قادرِ مطلق، مہربانی کر کے معاف
کر، ورنہ یعقوب کس طرح قائم رہے گا؟ وہ پہلے سے اِتنی
چھوٹی قوم ہے۔“ 3 تب رب پچھتایا اور فرمایا، ”جو کچھ تُو
نے دیکھا وہ پیش نہیں آئے گا۔“

## آگ کی رویا

4 پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے ایک اَور رویا دکھائی۔
مَیں نے دیکھا کہ رب قادرِ مطلق آگ کی بارش بلا رہا ہے
تاکہ ملک پر برسے۔ آگ نے سمندر کی گہرائیوں کو خشک کر
دیا، پھر ملک میں پھیلنے لگی۔ 5 تب مَیں چلّا اُٹھا، ”اے
رب قادرِ مطلق، مہربانی کر کے اِس سے باز آ، ورنہ یعقوب
کس طرح قائم رہے گا؟ وہ پہلے سے اِتنی چھوٹی قوم
ہے۔“ 6 تب رب دوبارہ پچھتایا اور فرمایا، ”یہ بھی پیش نہیں
آئے گا۔“

## ساہول کی رویا

7 اِس کے بعد رب نے مجھے ایک تیسری رویا
دکھائی۔ مَیں نے دیکھا کہ قادرِ مطلق ایک ایسی دیوار پر کھڑا
ہے جو ساہول سے ناپ ناپ کر تعمیر کی گئی ہے۔ اُس کے
ہاتھ میں ساہول تھا۔ 8 رب نے مجھ سے پوچھا، ”اے
عاموس، تجھے کیا نظر آتا ہے؟“ مَیں نے جواب دیا،
”ساہول۔“ تب رب نے فرمایا، ”مَیں اپنی قوم اسرائیل
کے درمیان ساہول لگانے والا ہوں۔ آئندہ مَیں اُن کے
گناہوں کو نظرانداز نہیں کروں گا بلکہ ناپ ناپ کر اُن کو سزا
دوں گا۔ 9 اُن بلندیوں کی قربان گاہیں تباہ ہو جائیں گی
جہاں اسحاق کی اولاد اپنی قربانیاں پیش کرتی ہے۔ اسرائیل
کے مقدِس خاک میں ملائے جائیں گے، اور مَیں اپنی تلوار
کو پکڑ کر یرُبعام کے خاندان پر ٹوٹ پڑوں گا۔“

## عاموس کو اسرائیل سے نکلنے کا حکم دیا جاتا ہے

10 یہ سن کر بیت ایل کے امام اَمصیاہ نے اسرائیل
کے بادشاہ یرُبعام کو اطلاع دی، ”عاموس اسرائیل کے
درمیان ہی آپ کے خلاف سازشیں کر رہا ہے! ملک اُس
کے پیغام برداشت نہیں کر سکتا، 11 کیونکہ وہ کہتا ہے،
’یرُبعام تلوار کی زد میں آ کر مر جائے گا، اور اسرائیلی قوم
یقیناً قیدی بن کر جلاوطن ہو جائے گی۔‘“

12 اَمصیاہ نے عاموس سے کہا، ”اے رویا دیکھنے
والے، یہاں سے نکل جا! ملکِ یہوداہ میں بھاگ کر وہیں
روزی کما، وہیں نبوت کر۔ 13 آئندہ بیت ایل میں نبوت
مت کرنا، کیونکہ یہ بادشاہ کا مقدِس اور بادشاہی کی مرکزی
عبادت گاہ ہے۔“

14 عاموس نے جواب دیا، ”پیشہ کے لحاظ سے نہ
مَیں نبی ہوں، نہ کسی نبی کا شاگرد بلکہ گلہ بان اور انجیر توت
کا باغ بان۔ 15 توبھی رب نے مجھے بھیڑبکریوں کی
گلہ بانی کرنے سے ہٹا کر حکم دیا کہ میری قوم اسرائیل کے

پاس جا اور نبوت کر کے اُسے میرا کلام پیش کر۔ 16 اب
رب کا کلام سن! تُو کہتا ہے، 'اسرائیل کے خلاف نبوت مت
کرنا، اسحاق کی قوم کے خلاف بات مت کرنا۔' 17 جواب
میں رب فرماتا ہے، 'تیری بیوی شہر میں کسبی بنے گی، تیرے
بیٹے بیٹیاں سب تلوار سے قتل ہو جائیں گے، تیری زمین
ناپ کر دوسروں میں تقسیم کی جائے گی، اور تُو خود ایک
ناپاک ملک میں وفات پائے گا۔ یقیناً اسرائیلی قوم قیدی
بن کر جلاوطن ہو جائے گی۔'"

## پکے پھل سے بھری ٹوکری

8 ایک بار پھر رب قادرِ مطلق نے مجھے رویا دکھائی۔ مَیں
نے پکے ہوئے پھل سے بھری ہوئی ٹوکری دیکھی۔ 2 رب
نے پوچھا، "اے عاموس، تجھے کیا نظر آتا ہے؟" مَیں نے
جواب دیا، "پکے ہوئے پھل سے بھری ہوئی ٹوکری۔" تب
رب نے مجھ سے فرمایا، "میری قوم کا انجام پک گیا ہے۔
اب سے مَیں اُنہیں سزا دیئے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ 3 رب
قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ اُس دن محل میں گیت نہیں سنائی
دیں گے بلکہ آہ و زاری۔ چاروں طرف نعشیں نظر آئیں گی،
کیونکہ دشمن اُنہیں ہر جگہ پھینکے گا۔ خاموش!"

## عوام کا استحصال

4 اے غریبوں کو کچلنے والو، اے ضرورت مندوں کو
تباہ کرنے والو، سنو! 5-6 تم کہتے ہو، "نئے چاند کی عید
کب گزر جائے گی، سبت کا دن کب ختم ہے تاکہ ہم اناج
کے گودام کھول کر غلہ بیچ سکیں؟ تب ہم پیمائش کرنے کے
برتن چھوٹے اور ترازو کے باٹ ہلکے بنائیں گے، ساتھ
ساتھ سودے کا بھاؤ بڑھائیں گے۔ ہم فروخت کرتے وقت
اناج کے ساتھ اُس کا بھوسا بھی ملائیں گے۔" اپنے ناجائز
طریقوں سے تم تھوڑے پیسوں میں بلکہ ایک جوڑی جوتوں
کے عوض غریبوں کو خریدتے ہو۔

7 رب نے یعقوب کے فخر کی قسم کھا کر وعدہ کیا
ہے، "جو کچھ اُن سے سرزد ہوا ہے اُسے مَیں کبھی نہیں
بھولوں گا۔ 8 اُن ہی کی وجہ سے زمین لرز اُٹھے گی اور اُس
کے تمام باشندے ماتم کریں گے۔ جس طرح مصر میں
دریائے نیل برسات کے موسم میں سیلابی صورت اختیار کر
لیتا ہے اُسی طرح پوری زمین اُٹھے گی۔ وہ نیل کی طرح
جوش میں آئے گی، پھر دوبارہ اُتر جائے گی۔"

9 رب قادرِ مطلق فرماتا ہے، "اُس دن مَیں ہونے
دوں گا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائے۔ دن
عروج پر ہی ہو گا تو زمین پر اندھیرا چھا جائے گا۔ 10 مَیں
تمہارے تہواروں کو ماتم میں اور تمہارے گیتوں کو آہ و بکا
میں بدل دوں گا۔ مَیں سب کو ٹاٹ کے ماتمی لباس پہنا کر
ہر ایک کا سر منڈواؤں گا۔ لوگ یوں ماتم کریں گے جیسا
اُن کا واحد بیٹا کوچ کر گیا ہو۔ انجام کا وہ دن کتنا تلخ ہو گا۔"

## اللہ آئندہ جواب نہیں دے گا

11 قادرِ مطلق فرماتا ہے، "ایسے دن آنے والے
ہیں جب مَیں ملک میں کال بھیجوں گا۔ لیکن لوگ نہ روٹی
اور نہ پانی سے بلکہ اللہ کا کلام سننے سے محروم رہیں گے۔
12 لوگ لڑکھڑاتے ہوئے ایک سمندر سے دوسرے تک اور
شمال سے مشرق تک پھریں گے تاکہ رب کا کلام مل جائے،
لیکن بے سود۔

13 اُس دن خوب صورت کنواریاں اور جوان مرد
پیاس کے مارے بے ہوش ہو جائیں گے۔ 14 جو اِس
وقت سامریہ کے مکروہ بت کی قسم کھاتے اور کہتے ہیں،
'اے دان، تیرے دیوتا کی حیات کی قسم' یا 'اے بیرسبع،

تیرے دیوتا کی قسم!' وہ اُس وقت گر جائیں گے اور دوبارہ
کبھی نہیں اُٹھیں گے۔“

### آخری رویا: اسرائیل کی تباہی

**9** مَیں نے رب کو قربان گاہ کے پاس کھڑا دیکھا۔ اُس
نے فرمایا، ”مقدِس کے ستونوں کے بالائی حصوں کو اِتنے
زور سے مار کہ دہلیزیں لرز اُٹھیں اور اُن کے ٹکڑے
حاضرین کے سروں پر گر جائیں۔ اُن میں سے جتنے زندہ
رہیں اُنہیں مَیں تلوار سے مار ڈالوں گا۔ ایک بھی بھاگ
جانے میں کامیاب نہیں ہو گا، ایک بھی نہیں بچے گا۔ **2** خواہ
وہ زمین میں کھود کھود کر پاتال تک کیوں نہ پہنچیں تو بھی میرا
ہاتھ اُنہیں پکڑ کر وہاں سے واپس لائے گا۔ اور خواہ وہ
آسمان تک کیوں نہ چڑھ جائیں تو بھی مَیں اُنہیں وہاں
سے اُتاروں گا۔ **3** خواہ وہ کرمل کی چوٹی پر کیوں نہ چھپ
جائیں تو بھی مَیں اُن کا کھوج لگا کر اُنہیں چھین لوں گا۔ گو
وہ سمندر کی تہہ تک اُتر کر مجھ سے پوشیدہ ہونے کی کوشش
کیوں نہ کریں تو بھی بے فائدہ ہو گا، کیونکہ مَیں سمندری
سانپ کو اُنہیں ڈسنے کا حکم دوں گا۔ **4** اگر اُن کے دشمن
اُنہیں بھگا کر جلاوطن کریں تو مَیں تلوار کو اُنہیں قتل کرنے کا
حکم دوں گا۔ مَیں دھیان سے اُن کو تکتا رہوں گا، لیکن
برکت دینے کے لئے نہیں بلکہ نقصان پہنچانے کے لئے۔“

**5** قادرِ مطلق رب الافواج ہے۔ جب وہ زمین کو
چھو دیتا ہے تو وہ لرز اُٹھتی اور اُس کے تمام باشندے ماتم
کرنے لگتے ہیں۔ تب جس طرح مصر میں دریائے نیل
برسات کے موسم میں سیلاب کی صورت اختیار کر لیتا ہے
اُسی طرح پوری زمین اُٹھتی، پھر دوبارہ اُتر جاتی ہے۔

**6** وہ آسمان پر اپنا بالاخانہ تعمیر کرتا اور زمین پر اپنے
تہہ خانے کی بنیاد ڈالتا ہے۔ وہ سمندر کا پانی بلا کر رُوئے زمین
پر انڈیل دیتا ہے۔ اُسی کا نام رب ہے!

### تم دوسروں سے بہتر نہیں

**7** رب فرماتا ہے، ”اے اسرائیلیو، یہ مت سمجھنا کہ
میرے نزدیک تم ایتھوپیا کے باشندوں سے بہتر ہو۔
بے شک مَیں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا، لیکن بالکل اِسی
طرح مَیں فلستیوں کو کریتے* سے اور اَرامیوں کو قیر سے
نکال لایا۔ **8** مَیں، رب قادرِ مطلق دھیان سے اسرائیل کی
گناہ آلودہ بادشاہی پر غور کر رہا ہوں۔ یقیناً مَیں اُسے
رُوئے زمین پر سے مٹا ڈالوں گا۔“

تاہم رب فرماتا ہے، ”مَیں یعقوب کے گھرانے کو
سراسر تباہ نہیں کروں گا۔ **9** میرے حکم پر اسرائیلی قوم کو تمام
اقوام کے درمیان ہی یوں ہلایا جائے گا جس طرح اناج کو
چھلنی میں ہلا ہلا کر پاک صاف کیا جاتا ہے۔ آخر میں ایک
بھی پتھر اناج میں باقی نہیں رہے گا۔ **10** میری قوم کے
تمام گناہ گار تلوار کی زد میں آ کر مر جائیں گے، گو وہ اِس
وقت کہتے ہیں کہ نہ ہم پر آفت آئے گی، نہ ہم اُس کی زد
میں آئیں گے۔

### اسرائیل کے لئے نئی امید

**11** اُس دن مَیں داؤد کے گرے ہوئے گھر کو نئے
سرے سے کھڑا کروں گا۔ مَیں اُس کے رخنوں کو بند اور
اُس کے کھنڈرات کو بحال کروں گا۔ مَیں سب کچھ یوں تعمیر
کروں گا جس طرح قدیم زمانے میں تھا۔ **12** تب
اسرائیلی ادوم کے بچے کھچے حصے اور اُن تمام قوموں پر قبضہ
کریں گے جن پر میرے نام کا ٹھپا لگا ہے۔“ یہ رب کا
فرمان ہے، اور وہ یہ کرے گا بھی۔

* کریتے: عبرانی کفتور

13 رب فرماتا ہے، ”ایسے دن آنے والے ہیں جب فصلیں بہت ہی زیادہ ہوں گی۔ فصل کی کٹائی کے لئے اِتنا وقت درکار ہو گا کہ آخر کار ہل چلانے والا کٹائی کرنے والوں کے پیچھے پیچھے کھیت کو اگلی فصل کے لئے تیار کرتا جائے گا۔ انگور کی فصل بھی ایسی ہی ہو گی۔ انگور کی کثرت کے باعث اُن سے رس نکالنے کے لئے اِتنا وقت لگے گا کہ آخر کار بیج بونے والا ساتھ ساتھ بیج بونے کا کام شروع کرے گا۔ کثرت کے باعث نئی مَے پہاڑوں سے ٹپکے گی اور تمام پہاڑیوں سے بہے گی۔

14 اُس وقت مَیں اپنی قوم اسرائیل کو بحال کروں گا۔ تب وہ تباہ شدہ شہروں کو نئے سرے سے تعمیر کر کے اُن میں آباد ہو جائیں گے۔ وہ انگور کے باغ لگا کر اُن کی مَے پئیں گے، دیگر پھلوں کے باغ لگا کر اُن کا پھل کھائیں گے۔
15 مَیں اُنہیں پنیری کی طرح اُن کے اپنے ملک میں لگا دوں گا۔ تب وہ آئندہ اُس ملک سے کبھی جڑ سے نہیں اُکھاڑے جائیں گے جو مَیں نے اُنہیں عطا کیا ہے۔“ یہ رب تیرے خدا کا فرمان ہے۔